بائبل بارڈ

سبق پینتالیس (45): بائبل میں سیکس - عصمت دری

مقصد

ہیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔

ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور اس بات کو بڑھانے کے لیے آیا ہوں کہ بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور کون انسان ہیں۔

سبق

آج ہم اس مقام پر ہیں: اس سبق میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ بائبل خاندان کے اندر جنسی تعلقات کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے۔ جنس انسانی زندگی میں ایک ایسی طاقتور قوت ہے، لہٰذا بائبل اس کے بارے میں بہت کچھ کہتی ہے۔ چونکہ یہ موضوع جامد بجلی سے اتنا چارج ہے، اس لیے اسے چار پوڈ کاسٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1.

جنس اور شادی۔ سبق 42 دیکھیں۔

2.

خاندان کے اندر جنسی تعلقات. دیکھیں سبق 43۔

3.

سنگل صنفی جنس اور غیر انسانوں کے ساتھ جنسی تعلقات۔ سبق 44 دیکھیں۔

4. عصمت دری۔

خدا نے جنس پیدا کی۔ لہٰذا، یہ بات کرنا کہ بائبل کو جنسیت کے بارے میں خالصانہ نظریات سے جوڑنے کی کوشش بے وقوفی ہے۔ ایک محبت کرنے والا خدا، جو مردوں اور عورتوں سے محبت کرتا ہے، جنسی پیدا کیا؛ ابھی تک اس موضوع کے بارے میں غیر بائبلی خیالات رکھنے والوں کی طرف سے بدنام کیا گیا ہے۔ اس پوڈ کاسٹ میں ہم دیکھیں گے کہ بائبل جنسی تعلقات کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے، خاص طور پر عصمت دری، جو کہ غیر متفقہ جنسی ہے۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

بحث

حصہ 4 غیر رضامندی سے جنسی تعلقات، شادی سے باہر جنسی تعلقات، یا عصمت دری۔

جیسا کہ سبق 42 جنس اور شادی میں بیان کیا گیا ہے، خدا نے شادی کے اندر جنسی سرگرمی کے بارے میں کوئی پابندی نہیں رکھی ہے۔ تاہم، اس نے عندیہ دیا ہے کہ شادی میں جنسی تعلق رضامندی سے ہونا چاہیے، بیوی اور شوہر دونوں کو اس بات پر متفق ہونا چاہیے کہ کون سی سرگرمیاں ہونی ہیں۔ عصمت دری کی تعریف یہ ہے کہ جنسی سرگرمی رضامندی سے نہیں ہوتی۔ بائبل میں سدوم کے مردوں کی طرف سے فرشتوں کی عصمت دری کی ایک کہانی ہے۔ دیکھیں

پیدائش 1:19-10۔ ایک مسافر کی لونڈی کی عصمت دری کی ایک اور کہانی ہے۔ جب ایک ہجوم نے اس کے مالک سے جنسی تعلقات کا مطالبہ کیا تو اسے اس کے بدلے میں ہجوم کو دے دیا گیا اور اجتماعی عصمت دری اس قدر وحشیانہ تھی کہ اس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہوئی۔ دیکھیں ججز 20:19-28۔

بائبل بارڈ آج ان کہانیوں پر بات نہیں کرے گا۔ اس پوڈ کاسٹ میں جن دو عصمتوں کی ہمیں دلچسپی ہے وہ زیادہ "روایتی" ہیں، دینہ کی عصمت دری، لیہ کی بیٹی شیکم، حمور کے بیٹے، اور تمر کی عصمت دری، ابی سلوم کی بہن، ڈیوڈ کے بیٹے امون کے ذریعے۔ . یہ کہانیاں بائبل کی تعلیم کو اس مانوس طریقے سے فراہم نہیں کرتی ہیں جس کے ہم عادی ہیں، جہاں خدا کہتا ہے، "یہ کرو..." یا کہتا ہے "یہ مت کرو..." اس کے بجائے، دو عصمت دری کی کہانی سنائی جاتی ہے اور ہم کہانیوں کا کیا مطلب ہے اس کے بارے میں ہمارے اپنے نتائج اخذ کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے، اس بنیاد پر کہ ہم کیا جانتے ہیں کہ خدا کون ہے اور کہانی میں کون لوگ ہیں۔ یاد رکھیں، بائبل ادب ہے، لہذا ہم متن میں ادبی تنقید کے معیاری عناصر لا سکتے ہیں تاکہ یہ سمجھ سکیں کہ متن کیا کہہ رہا ہے۔ جگہ کی وجہ سے میں ان دو کہانیوں کی پوری 30 آیات کو دوبارہ پیش نہیں کر سکتا۔ یہاں ضروری حصے ہیں۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

پیدائش 1:34-11 دیناہ کی عصمت دری

اب، دینہ، بیٹی لیاہ جس نے یعقوب سے جنم لیا تھا، ملک کی عورتوں" سے ملنے نکلی۔ جب اُس علاقے کے حاکم حمور حوّی کے بیٹے سِکم نے اُسے دیکھا تو اُس کو لے کر اُس کی خلاف ورزی کی۔

اس کا دل یعقوب کی بیٹی دینہ کی طرف متوجہ ہوا، اور وہ اس لڑکی سے پیار کرتا تھا اور اس سے نرمی سے بات کرتا تھا۔ اور سِکم نے اپنے باپ حمور سے کہا، ”اس لڑکی کو میری بیوی کے طور پر لے آؤ... تب سِکم کا باپ حمور یعقوب سے بات کرنے نکلا... یعقوب کے بیٹے... غم اور غصے سے بھرے ہوئے تھے کیونکہ سِکم نے یعقوب کے ساتھ جھوٹ بول کر اسرائیل میں ایک بے عزتی کی تھی۔ بیٹی - ایسا کام جو نہیں کرنا چاہیے۔ حمور نے ان سے کہا، 'میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی پر لگا ہے۔ براہ کرم اسے اس کی بیوی کے طور پر دے دیں۔ ہم سے شادی کر لو، اپنی بیٹیاں ہمیں دے دو اور ہماری بیٹیوں کو اپنے لیے لے لو۔ آپ ہمارے درمیان آباد ہو سکتے ہیں... تب سکم نے دینہ کے والد اور بھائیوں سے کہا، 'جو کچھ آپ مجھ سے مانگیں گے میں ادا کروں گا۔ صرف میری بیوی کے طور پر مجھے لڑکی دے دو...

کیونکہ ان کی بہن دینہ ناپاک ہو چکی تھی، یعقوب کے بیٹوں نے دھوکے سے جواب دیا... 'ہم صرف ایک شرط پر رضامندی دیں گے کہ تم اپنے تمام مردوں کا ختنہ کر کے ہمارے جیسے بن جاؤ... لیکن اگر تم ختنہ کرنے پر راضی نہیں ہو گے تو ہم اپنا ختنہ کر لیں گے۔ بہن اور جاؤ۔'' تین دن کے بعد جب وہ سب [شہر کے لوگ] ابھی تک درد میں تھے... شمعون اور لاوی، دینہ کے بھائیوں نے اپنی تلواریں لے کر غیر مشکوک شہر پر حملہ کیا، ہر ایک مرد کو مار ڈالا... اور دینہ کو سکم کے گھر سے لے گئے۔ بائیں. یعقوب کے بیٹوں نے شہر کو لوٹ لیا... ان کی تمام عورتوں اور بچوں کو لے گئے، گھروں میں موجود ہر چیز کو لوٹ کر لے گئے۔

یعقوب نے (اپنے بیٹوں سے) کہا... ‘تم نے مجھ پر مصیبت ڈالی ہے... ہم تعداد میں بہت کم ہیں۔ اور اگر وہ [علاقے کے دوسرے کنعانی لوگ] میرے خلاف فوج میں شامل ہو کر مجھ پر حملہ کریں تو میں اور میرا گھرانہ تباہ ہو جائے گا۔‘‘ لیکن اُنہوں نے (دینہ کے بھائیوں) نے جواب دیا، ’’کیا اُسے ہماری بہن کے ساتھ طوائف کی طرح سلوک کرنا چاہیے تھا؟‘‘

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

2 سموئیل 13:1.20 تمر کی عصمت دری۔

داؤد کے بیٹے امون کو داؤد کے بیٹے ابی سلوم کی خوبصورت بہن تمر سے پیار ہو گیا۔ امون بیماری کی وجہ سے مایوس ہو گیا تھا... کیونکہ وہ کنواری تھی، اور اس کے لیے اس کے ساتھ کچھ کرنا ناممکن لگتا تھا... امون لیٹ گیا اور بیمار ہونے کا بہانہ کیا۔ جب بادشاہ (داؤد، اس کا باپ) اس سے ملنے آیا تو عمون نے اس سے کہا، 'میں چاہتا ہوں کہ میری بہن تمر آئے اور کچھ خاص روٹی بنائے... تاکہ میں اسے اس کے ہاتھ سے کھا سکوں۔' چنانچہ تمر گھر گئی۔ اس کے بھائی امون کی... اس نے کچھ آٹا لیا، روٹی بنائی... اور اسے روٹی پیش کی، لیکن اس نے کھانے سے انکار کردیا۔

سب کو یہاں سے بھیج دو،“ امون نے کہا... پھر امون نے اسے پکڑا اور” کہا، ”میری بہن، میرے ساتھ بستر پر آؤ۔“ ”نہیں، میرے بھائی!“ اس نے اس سے کہا۔ ”مجھے مجبور نہ کرو۔ اسرائیل میں ایسا کام نہیں ہونا چاہیے! یہ شرارتی کام نہ کرو۔ میرے بارے میں کیا؟ میں اپنی بے عزتی سے کہاں چھٹکارا پا سکتا تھا۔ اور تمھارا کیا حال ہے؟ تم اسرائیل کے بدکار احمقوں میں سے ایک ہو گے۔ بادشاہ سے بات کرو۔ وہ مجھے تم سے شادی کرنے سے نہیں روکے گا۔“ لیکن اس نے اس کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور چونکہ وہ اس سے زیادہ مضبوط تھا اس لیے اس نے اس کی عصمت دری کی۔

تب امون نے اس سے شدید نفرت کی۔ درحقیقت، وہ اس سے اس سے زیادہ نفرت کرتا تھا جتنا اس نے اس سے پیار کیا تھا۔ عمون نے اس سے کہا، 'اٹھو اور باہر نکل جاؤ!' 'نہیں!' اس نے اس سے کہا، 'مجھے رخصت کرنا اس سے بڑا ظلم ہو گا جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے۔' لیکن اس نے اس کی بات سننے سے انکار کر دیا... تمر اس کے سر پر راکھ ڈالی اور روتی ہوئی چلی گئی، اس کے بھائی ابی سلوم نے اس سے کہا، 'کیا وہ عمون، تمہارا بھائی، تمہارے ساتھ تھا؟'... اور تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں رہتی تھی، ایک ویران عورت۔ وہ [ابی سلوم] عمون سے نفرت کرتا تھا کیونکہ اس نے اپنی بہن تمر کی بے عزتی کی تھی۔ [ابی سلوم نے دو سال بعد امون کو قتل کیا۔]

Scanned with AltaScanner

خلاصہ

دونوں کہانیاں عصمت دری کی ہیں۔ دونوں کہانیوں میں یہ جملہ شامل ہے، "اس طرح کا کام اسرائیل میں نہیں ہونا چاہیے!" یہ تکرار ہمیں بتاتی ہے کہ یہ کہانیاں آپس میں جڑی ہوئی ہیں۔ پہلے میں، عصمت دری کے بعد، حملہ آور (جو صرف سیکس چاہتا تھا) اس لڑکی سے محبت کرتا ہے جس کے ساتھ اس نے زیادتی کی تھی۔ دوسرے میں، عصمت دری کے بعد، حملہ آور (جو پہلے سوچتا تھا کہ وہ لڑکی سے پیار کرتا ہے) اب اس لڑکی سے نفرت کرتا ہے جس کے ساتھ اس نے زیادتی کی! جس طرح پہلی کہانی میں حملہ آور، شیکم دینہ کے بھائیوں کا بدلہ لینے کے ذریعے مارا جاتا ہے، اسی طرح دوسری کہانی میں حملہ آور، امون کو بعد میں تمر کے بدلہ لینے والے بھائی ابشالوم کے ہاتھوں مارا جاتا ہے۔ دونوں کہانیوں میں عصمت دری کی جانے والی لڑکیوں کی زندگیاں، اس کے باوجود، برباد ہیں۔

کہانیوں میں کچھ اہم اختلافات ہیں۔ دینہ کے معاملے میں، وہ کبھی نہیں بولتی۔ دیناہ کی پرورش ایک گھر میں ہوئی جس میں 12 بھائی تھے اور وہ صرف اپنی ماں کی عمر کے آس پاس کی خواتین تھیں۔

کوئی اس کی بات نہیں سن رہا، تو وہ کیوں بولے؟ تمر فصاحت سے بولتی ہے، عمون سے عقلی التجا کرتی ہے کہ وہ اسے مجبور نہ کرے۔ وہ ایک بادشاہ کی بیٹی ہے۔ خوبصورت ہونے کے علاوہ وہ ہوشیار بھی ہے۔

تاہم، خواہ وہ بولیں یا خاموش، شریر مرد، مردانہ جوش کے ایک لمحے کے لیے، انہیں مجبور کر کے ان کی زندگی برباد کر دیتے ہیں۔

دونوں کہانیوں میں بزرگوں پر تنقید کرنے کی بھی کافی وجہ ہے۔ دینہ کا ایک بھائی اس کے ساتھ کیوں نہیں گیا جب وہ شہر میں اپنی عمر کی دوسری لڑکیوں سے ملنے گئی؟ گھر والوں نے کم از کم کوئی نوکر اس کی حاضری کے لیے کیوں نہیں بھیجا؟

جیکب، اس کے والد، اور لیہ، اس کی ماں، دونوں واقعہ کے رونما ہونے کے بعد تک کچھ سوچتے نہیں ہیں۔ جیکب حمور اور اس کے بیٹے سکم کے ساتھ معاملہ کرنے میں بہت غیر فعال نظر آتا ہے۔ ایسا لگتا ہے

Scanned with AltaScanner

کہ وہ دلہن کی قیمت قبول کرنے اور لڑکی کو سکم کی بیوی بننے کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔ بلاشبہ، اس کے بھائی ایک مختلف منصوبہ بندی پر زور دیتے ہیں، اور جیکب خاموش ہے۔

تمر کی کہانی میں، ڈیوڈ، اس کے والد، اسرائیل کے مشہور بادشاہ، جن کے اپنے جنسی پیکاڈیلوز ہیں، نے امون کی طرف سے تمر کو اپنے لیے کھانا پکانے کی درخواست کے پیچھے دھوکہ نہیں دیا۔ جب کہ ڈیوڈ اس واقعے کے منظر عام پر آنے کے بعد غصے میں ہے (اسے اپنے بیٹے نے دھوکہ دیا تھا) وہ قصورواروں کو تادیب کرنے یا مصیبت زدہ کو تسلی دینے کے لیے کوئی باپ یا بادشاہی اقدام نہیں کرتا! دونوں صورتوں میں، لڑکے، حملہ آور، بدلہ لینے والے بھائیوں کے ذریعے تشدد سے مارے جاتے ہیں اور دونوں صورتوں میں لڑکی کی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں، اور

ہم بائبل کے متن میں ان کے بارے میں مزید کچھ نہیں سنتے۔

نتیجہ

ایسے لوگ ہیں جو بائبل میں ایسی کہانیوں کے بارے میں سنتے ہیں یا پڑھتے ہیں اور حیران ہوتے ہیں کہ اس طرح کا تشدد، دھوکہ دہی اور وحشت ایک مقدس کتاب میں کیسے داخل ہو جاتی ہے؟ بائبل ایک مقدس کتاب اور ادب دونوں ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ خدا کون ہے اور مقدس کون ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان کون ہیں اور ادب بھی۔ دونوں، خدا اور انسان، ادبی لحاظ سے، ایک دوسرے کے مقابلے، اور متضاد ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ جانتے ہیں کہ خدا کون ہے، وہ کیسا ہے، اسے کیا چیز خوش کرتی ہے اور اسے غصے سے بھرتی ہے، تو آپ کہانی میں انسانوں کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں۔ خُدا ہمارا سیدھا کنارہ ہے، ہمیں یہ دیکھنے دیتا ہے کہ کیا ٹیڑھا ہے۔ صرف اس وجہ سے کہ ایسی کہانیاں بائبل میں شامل ہیں اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ خدا ان انسانی سرگرمیوں پر پابندی لگاتا ہے، خدا ان گھناؤنے انسانی اعمال کا سبب بنتا ہے، یا اس برائی اور انسانی مصائب پر آسمان سے (رومن دیوتاؤں کی طرح) پاکیزہ طور پر مسکرا رہا ہے۔

Scanned with AltaScanner

یہ دونوں کہانیاں خوفناک اور حیرت انگیز دونوں چیزوں کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ خوفناک بات یہ ہے کہ ہمارے پاس جیکب (سپلانٹر) ہے، جس کا نام بدل کر اسرائیل رکھا گیا ہے (خدا کے ساتھ شہزادہ)، اور ہمارے پاس ڈیوڈ (خدا کے اپنے دل کا آدمی) دونوں گھری ذاتی ناکامیوں کی ان کہانیوں میں قصوروار ہیں جو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جرائم کا ارتکاب ہوتا ہے، زندگیاں برباد ہوتی ہیں، لوگ مر جاتے ہیں، اور خدا کے ان پسندیدہ لوگوں کو ناکام لوگوں کے طور پر دکھایا جاتا ہے، جو ہم میں سے کسی سے بہتر نہیں۔

زیادہ تر لوگ جو بائبل کو پڑھتے ہیں اور جیکب اور ڈیوڈ کی کہانیاں جانتے ہیں وہ کبھی نہیں سوچیں گے کہ ہم ان کی طرح اچھے، خدا پرست، جتنے کامیاب اور روحانی ہوسکتے ہیں۔ قارئین جو ایسا سوچتے ہیں وہ درست ہوگا۔ تاہم، عصمت دری کی ان دو کہانیوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ جیکب اپنی بیٹی کے لیے کوئی سوچ نہیں رکھتا۔ ہم ڈیوڈ کو، جنگجو، بادشاہ، شاعر، اپنے بچوں کو مکمل طور پر ناکام بناتے ہوئے، عصمت دری، بدلہ، قتل، اور اس کے بارے میں کچھ نہیں کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔

اس سے ہم میں سے ہر ایک کو امید دینی چاہیے۔ آپ نے دیکھا کہ ان دو آدمیوں کو جتنا عظیم بائبل کی کہانیوں میں بیان کیا گیا ہے، وہ ہر ایک ہم میں سے کسی سے بہتر نہیں تھے۔ متن میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا ان کی زندگیوں میں کام کرتا ہے، برکت دیتا ہے، حفاظت کرتا ہے، ان کا استعمال کرتا ہے۔ پھر بھی، وہ ہم سے بہتر نہیں تھے! خُدا اُن سے جوڑتا اور اُن کی تعمیر کرتا رہتا ہے جو اُس کی تلاش کرتے ہیں۔

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ خدا اپنے کردار اور لوگوں کے درمیان بہت بڑی خلیج کو پار کرتا ہے - ناکام انسانیت میں سے بہترین - ہر ایک کو چھڑانے کا راستہ تلاش کرنے کے لئے جو وہ کرسکتا ہے۔ ان دو کہانیوں میں، بائبل کی میٹا بیانیہ اس ضرورت کی ضرورت ہے جو خدا نے انسانیت کے لیے وہ کام کرنے کو تسلیم کیا ہے جو وہ اپنے لیے نہیں کر سکتے، دہرایا جاتا ہے، اور ہمیں یسوع مسیح کے پاس لاتا ہے۔

Scanned with AltaScanner

کنکشنز

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں، خرگوش کے راستے نہیں۔ ٹوئٹر، انسٹاگرام اور فیس بک پر بائبل بارڈ کو فالو کریں۔
BibleBardUS@gmail.com پر بائبل بارڈ کو کوئی سوال یا تبصرہ بھیجیں۔ آپ کی شکایت کا جائزہ.

ان پلیٹ فارمز پر بائبل بارڈ کی پیروی کریں:

ٹویٹر:

BibleBard

فیس بک:

: https://www.facebook.com/BibleBard

انسٹاگرا:

: https://www.instagram.com/biblebard/

ساؤنڈ کلاؤڈ:

: https://soundcloud.com/biblebard؛ iTunes

http://feeds.soundcloud.com/users/soundcloud:users:398402436/sounds.rss۔

Scanned with AltaScanner